سورۂ حج میں دو سجدے ہیں ، جیسا کہ سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی ، کیا سورۂ حج میں دو سجدے ہیں ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ، ہاں ، سورۂ حج میں دو سجدے ہیں ، جس نے یہ دو سجدے نہ کیے ، اس نے ان دونوں کو نہیں پڑھا ۔

(سنن ابی داو،د : ١٤٠٢،سنن الترمذی : ٥٧٨، مسند الامام احمد : ٤/١٥١، ١٥٥، وسندہ، حسن)

ثعلبہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی ، آپ نے سورۂ حج کی قرا ء ت کی ، اس میں دو سجدے کیے ۔(مصنف ابن ابی شیبہ : ٢/١١، شرح معانی الآثار للطحاوی : ١/٣٦٢، وسندہ، صحیح)

عبداللہ بن دینا ر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا ، آپ نے سورۂ حج میں دو سجدے کیے۔

(مؤطا امام مالک : ١/٢٠٦، وسندہ، صحیح)

ابو العالیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا ابنِ عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ، سورۂ حج میں دو سجدے ہیں ۔(السنن الکبرٰی للبیہقی : ٢/٣١٨، وسندہ، صحیح)

جبیر بن نفیر کہتے ہیں کہ سیدنا ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے سورۂ حج میں دو سجدے کیے ۔(مصنف ابن ابی شیبہ : ٢/١١، وسندہ، صحیح)

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے سورۂ حج کے آخری سجدے کی تلاوت کی اور منبر سے اتر کر سجدہ کیا ۔(مصنف ابن ابی شیبہ : ٢/١٨، وسندہ، صحیح)

امام ابو العالیہ رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں : ''سورۂ حج میں دو مبارک اور طیب سجدے ہیں ۔''(مصنف ابن ابی شیبہ : ٢/١١۔١٢، وسندہ، صحیح)

زر بن حُبَیش اور ابو عبدالرحمن السلمی سورۂ حج میں دوسجدے کرتے تھے ۔(مصنف ابن ابی شیبہ : ٢/١٢، وسندہ، صحیح)

امام عمرو بن عبداللہ ابو اسحاق السبیعی تابعی رحمہ اللہ (م١٢٧ھ) کہتے ہیں : ''میں ستر سال سے لوگوں کو سورۂ حج میں دو سجدے کرتے دیکھ رہا ہوں ۔''(مصنف ابن ابی شیبہ : ٢/١٢، وسندہ، صحیح کالشمس وضوحاً)

امام شافعی (الام : ١/١٣٨)، امام احمد بن حنبل (مسائل احمد واسحاق : ١/٩١)،امام اسحاق بن راہویہ (جامع ترمذی تحت حدیث : ٥٧٨)، امام عبداللہ بن مبارک(جامع ترمذی تحت حدیث : ٥٧٨) ، امام ابن المنذر(الاوسط لابن المنذر : ٥/٢٦٧) S سورۂ حج میں دو سجدوں کے قائل ہیں ۔

فائدہ نمبر 1: سیدنا ابنِ عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ سورۂ حج میں ایک سجدہ ہے ۔(مصنف ابن ابی شیبہ : ٢/١٢)

اس کی سند میں ہشیم بن بشیر کی ''تدلیس'' ہے ، لہٰذا روایت ''ضعیف'' ہے ، نیز ان کے اپنے فتویٰ کے خلاف بھی ہے ۔

فائدہ نمبر 2: سیدناابنِ عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ سورۂ حج میں پہلا سجدہ عزیمت (پختگی) کے لیے اور دوسرا برائے تعلیم ہے ، آپ سورۂ حج میں سجدہ نہیں کرتے تھے ۔(شرح معانی الآثار للطحاوی : ١/٣٦٢)

اس کی سند ''ضعیف'' ہے ، اس میں عبدالاعلیٰ بن عامر الثعلبی راوی جمہور کے نزدیک ''ضعیف'' ہے ۔

حافظ ابنِ حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں : ''امام ابو زرعہ الرازی اور امام یحییٰ بن معین رحمہ اللہ نے اسے ''ضعیف'' کہا ہے ، جمہور کے نزدیک ''قوی'' نہیں ہے ۔(فتح الباری لابن حجر : ١٢/١٢٤۔١٢٥)

فائدہ نمبر 3: سعیدبن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سورۂ حج میں ایک سجدہ ہے ۔(مصنف ابن ابی شیبہ : ٢/١٢، وسندہ، صحیح)

امام سعید بن جبیر رحمہ اللہ کا قول نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان ، صحابہ کے اقوال و افعال اور سلف صالحین کے قول و عمل کے خلاف ہونے کی وجہ سے

ناقابل عمل اور ناقابل التفات